بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نظرات

اس میں شبہ نہیں کہ زندگی اور آرٹ دونوں میں باہمی گہرا تعلق ہے۔ لیکن یہ مسئلہ بجائے خود لائق بحث تمحیص ہے کہ زندگی آرٹ کے لیے ہے، یا آرٹ زندگی کے لیے۔ اسلام نے انسانیت اور زندگی کو اصل قرار دیا اور آرٹ کو اُس کا تابع۔ اور یہی وجہ ہے کہ آرٹ کی جو قسمیں مثلاً موسیقی و مصوری، انسانیت اور زندگی کو صحیح راستہ سے ہٹا کر گمراہی کی طرف لیجانے والی ہیں۔ اسلام نے نہ صرف یہ کہ اُنکی حوصلہ افزائی نہیں کی، بلکہ انہیں ممنوع قرار دیا ہے۔ اور سچ یہ ہے کہ ہونا بھی یہی چاہیے تھا۔ مصر، بابل، اور یونان کی تاریخِ قدیم بتاتی ہے اور آج بھی ہم اُس کا کھُلم کھُلا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ جس تمدن و تہذیب میں آرٹ کو اصل اور زندگی کو اس کا تابع قرار دے لیا گیا ہے، اُس میں مادیت پرستی کا غلبہ اس درجہ ہے کہ روحانیت اور اخلاق تو درکنار زندگی بہت ارزاں سمجھ لی گئی ہے، اور یہی بنیاد ہے قوم میں طرح طرح کے بُرے اخلاق اور قابلِ شرم اعمال افعال کے پھیلنے کی۔

انگریزی اخبارات پڑھنے والوں کو شاید یاد ہو، مدت ہوئی انگریزی پریس میں ایک دلچسپ بحث شروع ہوئی تھی۔ سوال یہ تھا کہ "فرض کیجیے ایک کمرہ میں کسی یونانی مصور کا بہترین شاہکار اسٹیچو رکھا ہوا ہے۔ اور اس کمرہ میں ایک چھوٹا سا دودھ پیتا انسانی بچہ بھی موجود ہے، اتفاق ایسا ہوتا ہے کہ کمرہ میں یکایک آگ لگ جاتی ہے اور بچہ اور اسٹیچو میں سے صرف کسی ایک کو بچایا جا سکتا ہے، دونوں کو نہیں! تو اب کس کو بچانا چاہیے؟ اس

...ں کے بہت لوگوں نے جوابات لکھے، لیکن آپ کو حیرت ہوگی کہ انہی میں کثرت ایسے فضلاءِ یورپ کی ...ی جنہوں نے لکھا تھا کہ اسٹیچو کو بچا لینا چاہیے اور اُن کی دلیل یہ تھی کہ انسان کا بچہ ایسا کونسا نادر نمونۂ قدرت ... روزانہ ہزاروں بچے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ البتہ یونانی شاہکار جو ایک مرتبہ بن گیا ہے ممکن ہے کہ پھر ... جیسا دوسرا نہ بن سکے، اور دنیا آرٹ کے اس "معجزہ" سے ہمیشہ کے لیے محروم ہوجائے"۔

جون رسکن (John Ruskin) نے اپنی کتاب (Crown of wild olive) ... جنگ پر بحث کرتے ہوئے ایک جگہ لکھا ہے کہ زمانۂ امن کی تمام بہترین صنعتیں اور آرٹس جنگ پر ہی مبنی ہوتی ... دنیا میں کوئی بڑی صنعت ایسی نہیں ہے جس نے سپاہیوں کی آغوش میں تربیت نہ پائی ہو، چرواہے اگر ... سے زندگی بسر کرتے رہیں تو اُن کی زندگی آرٹ کی گلکاریوں سے بالکل محروم رہیگی۔ تجارت کا جنگ سے ... ق ہے۔ مصر، یونان اور روما میں آرٹ کے عروج و زوال کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو اس دعوے ... ثبوت ملجائیگا کہ دراصل تمدن اور آرٹ کی ترقی جنگ کی ہی مرہونِ احسان ہوتی ہے"۔

خود سوچیے! جس تمدن کی بنیاد اس رکیک ذہنیت پر قائم ہو۔ اور جس نے مادی زندگی کو خود غرضی کی ...ں سے پاک وصاف رکھنے کی سعی نہ کی ہو۔ اُس میں انسانیت کا احترام کس حد تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے ... ہنیت وہ اصل فاسد ہے جس سے وطنی تعصب، رنگ و نسل کی برتری، اور ایک قوم کی دوسری قوم پر تمدنی، ... اقتصادی اور کلچرل فوقیت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر انسانی دماغ کی بلند پروازیاں، اور اُس کے ... کریہ کی حیرت انگیز کامیاب کوششیں ابتداءً نہیں تو انتہاءً انسان کی اجتماعی زندگی کو ویران اور خراب و خستہ ... کے کام میں آتی ہیں۔

اس کے برخلاف اسلام ایسا صالح تمدن پیدا کرنا چاہتا ہے جس کی اساس عام اخوتِ انسانی کے کامل احساس ... محبت و مواسات پر قائم ہو۔ وہ روحانیت اور اخلاقِ فاضلہ کے ذریعہ خود غرضی اور نفس پرستی کا استیصال کردینا

چاہتا ہے۔ اُس کے نزدیک عربی عجمی، کالا اور گورا، امیر اور غریب احترام انسانیت کے مرتبہ میں ایک دوسرے کے برابر اسلام فطرتِ انسانی کی عام کمزوریوں کے پیشِ نظر جنگ بھی ضروری قرار دیتا ہے، لیکن ہوسِ استعمار کے لیے نہیں، حد مملکت کی توسیع کے لیے نہیں کسی قوم پر اپنے اقتدار وسطوت کا سکّہ بٹھانے کی غرض سے نہیں، بلکہ محض اس لیے کہ قوتوں کو کچل کر رکھ دیا جائے اور اُنہیں اس قابل نہ چھوڑا جائے کہ وہ شریف اور امن پسند انسانوں پر دستِ تعدی دراز کرسکیں۔ یہی وجہ ہے کہ بحالتِ جنگ بھی اسلام ہرگز اس کی اجازت نہیں دیتا کہ حریفِ مقابل کے بڈھوں، بچوں اور عورتوں پر ظلم وستم کا ہاتھ اُٹھایا جائے۔ اور وہ اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ باغوں، عمارتوں، اور مکانوں آگ لگا کر اُنہیں راکھ کا ڈھیر کر دیا جائے۔

اب اس کے بالمقابل دیکھیے آج تہذیب تمدن کے انتہائی دورِ ترقی میں کیا ہو رہا ہے۔ جرمنی سائنس کا وطن ہے، اور کو اپنے فن پر ناز ہے۔ لیکن دنیا دیکھ رہی ہے کہ ان ملکوں نے یورپ میں جنگ کے جو شعلے بھڑکائے ہیں، انہوں نے کس طرح انسانیت اور زند کو بھسم کرنا شروع کر دیا ہے۔ بڑے بڑے پُررونق شہر اُجڑ رہے ہیں۔ دن رات کی بمباری نے ہزاروں بے گناہ بچوں اور عورتوں انتہائی بیرحمی کے ساتھ موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ جو لاکھوں انسان اب تک جنگ میں مارے گئے، اُن کا ذکر نہیں۔ یہ دیکھ کہ جو لوگ پُرامن شہری ہیں اُنکی زندگیاں کس طرح برباد ہو رہی ہیں، انسانیت فرطِ درد وکرب سے چیخ رہی ہے۔ زندگی عالمِ بیک کس مپرسی میں دم توڑنا چاہتی ہے۔ زمین و آسمان یتیموں، بیوہ عورتوں، اور لاکھوں خانماں خراب انسانوں کی آہ و فغا ہنگامہ زار ماتم بن گئی ہیں۔ لیکن کوئی نہیں جو ان غریبوں پر رحم کھائے۔ یہاں دُھن ہے تو صرف اپنے تمدن کی حفاظت کی خیا ہے تو صرف دنیا میں ایک "نیا نظام" قائم کرنے کا۔ اگرچہ اُس نئے نظام کی بنیاد کروروں غریب انسانوں کی شکستہ وخستہ بوسیدہ ہڈیوں پر ہی قائم ہو۔ یہ ہے دراصل سب اُسی ذہنیت کا نتیجہ جو سائنس اور صنعت وحرفت کی غیر معمولی ترقی نے پیدا کی اور جس نے زندگی کو بھی آرٹ کے تابع کرنا چاہا ہے۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ۔

؎ کیا ایمان والوں کے لیے اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُنکے دل اللہ کے اور اس کے نازل کئے ہوئے احکام کے آگے جھک جائیں اور اُن لوگ